

کتاب دانی ایل — نمبر پانچ

वर्ष सत्तर

Jeff Pippenger

2023-11-29

یہویاقیم یہوداہ کے آخری تین بادشاہوں میں پہلا تھا، اور جب وہ بابلیوں کے ہاتھوں مغلوب ہوا تو جنوبی مملکت کے لیے غلامی کے ستر برس شروع ہوئے۔ یہ ستر برس اُس مدت کی نشان دہی کرتے ہیں جس کے دوران بابل، جو بائبل کی نبوت کا پہلا بادشاہی نظام تھا، حکومت کرے گا۔ یسعیاہ کے باب تینس میں صور کی فاحشہ ستر علامتی برسوں تک فراموش کر دی جائے گی، جنہیں نبوتی طور پر ایک بادشاہ کے ایام قرار دیا گیا ہے۔ بائبل کی نبوت میں بادشاہ سے مراد ایک مملکت ہوتی ہے، اور بائبل کی نبوت کی واحد وہ مملکت جس کے ایام ستر برس پر مشتمل تھے، بابل تھی۔

सत्तर जाएगी। दी भुला, है करती प्रतनिधित्व का सत्ता पोपाई जो, वेश्या की सोर, दौरान के इतिहास इस साथ के राज्यों सब के पृथ्वी नकिलकर वह और, जाएगा किया स्मरण उसे, में अंत के वर्षों प्रतीकात्मक है। दर्शाता को संबंध अवैध के संयोग के राज्य और कलीसिया व्यभिचार आत्मिक करेगी। व्यभिचार प्रतनिधित्व जसिका, आणी में संबंध साथ के राष्ट्र संयुक्त सत्ता पोपाई, में अंत के वर्षों सत्तर प्रतीकात्मक व्यभिचार में अंत के वर्षों सत्तर प्रतीकात्मक इन वेश्या की सोर साथ जनिके है होता द्वारा राजाओं सब उन ,है अमरीका राज्य संयुक्त, है करता राज्य दौरान के वर्षों सत्तर प्रतीकात्मक इन जो राज्य वह है। करती पशु। का पृथ्वी वाला सींगों दो अर्थात्

فصل‌های یک تا پنج دانیال، تاریخ هفتاد سال بابل را ترسیم می‌کنند؛ و از این‌رو، آن فصل‌ها نمایانگر تاریخ هر دو شاخ وحش زمین هستند. فصل‌های چهار و پنج، نخستین و آخرین پادشاه بابل را مشخص می‌سازند، و این دو فصل با هم تاریخ وحش زمین و دو شاخ آن را معرفی می‌کنند. داوری آن دو شاخ، و نیز خود وحش زمین، به‌وسیله داوری پادشاه نخستین و پادشاه آخرین به تصویر کشیده شده است. داوری نبوکدنصر، تبعید برای «هفت زمان» بود، در حالی که او به مدت دو هزار و پانصد و بیست روز، همچون وحشی بیابانی، از علف و شبنم می‌زیست. داوری بلشصر بر دیوار نوشته شد، و با عدد دو هزار و پانصد و بیست معادل گردید؛ و بدین‌سان آشکار می‌سازد که داوری وحش زمین و دو شاخ آن، به‌وسیله «هفت زمان» در لایوان بیست‌وشش بازنمایی می‌شود. این امر بر شهادت دو پادشاه استوار است، و آن دو شاهد نمایانگر نخستین و آخرین هستند.

«هفت زمان» سنگ لغزش ادونتیسیم است، و از این رو نمی‌تواند شناخته شود، هرچند آشکارا در آنجاست—برای آنان که می‌خواهند ببینند. این، نمادِ داوریِ آن ملت (بابل) است که هفتاد سال سلطنت کرد، و نیز نمادِ داوری برای آن پادشاهی است که هفتاد سال نمادین سلطنت می‌کند. هنگامی که ویلیام میلر فهم خود را از «هفت زمان» در لایوان بیست‌وشش عرضه کرد، از دو هزار و پانصد و بیست روز نبوکدنصر، که در دانیال باب چهار همچون حیوانی می‌زیست، به‌عنوان یکی از شاهدانِ نبوی برای تأیید «هفت زمان» در لایوان بیست‌وشش بهره برد. «هفت زمان» هم سنگ بنیاد است و هم سنگ سر زاویه در زکریا باب چهار. عیسی، خواهر وایت، اشعیا و پطرس آن را همان سنگی معرفی می‌کنند که سر زاویه می‌شود. این آموزه، آموزه تاج‌گذار نبوت کتاب مقدس است، هرچند در اساس از دید کسانی که اقرار دارند پیام‌آوران فرشته سوم‌اند، نادیده مانده است.

همان‌گونه که بررسی شش فصل نخست کتاب دانیال را آغاز می‌کنیم، مهم است که دریابیم از همان ابتدا «هفت زمان» مشخص شده است. هنگامی که یهوایقیم به دست یابل سرنگون شد، اسارت

ہفتادسالہ آغاز گردید۔ کتاب تواریخ توضیح می‌دهد کہ چرا ایشان بہ مدت ہفتاد سال بہ اسارت بردہ شدند۔

صدقیاہ اکیس برس کا تھا جب وہ بادشاہ بنا، اور اُس نے یروشلم میں گیارہ برس سلطنت کی۔ اور اُس نے خداوند اپنے خدا کی نظر میں بدی کی، اور یرمیاہ نبی کے سامنے، جو خداوند کے منہ سے کلام کرتا تھا، فروتنی نہ کی۔ اور اُس نے شاہِ بابل نبوکدنضر سے بھی بغاوت کی، جس نے اُس سے خدا کی قسم کھلوائی تھی؛ لیکن اُس نے اپنی گردن سخت کی، اور اپنا دل اس بات سے سخت کر لیا کہ خداوند اسرائیل کے خدا کی طرف رجوع کرے۔ مزید برآں کابنوں کے سب سرداروں اور لوگوں نے بھی غیر قوموں کی تمام مکروہات کے مطابق بہت زیادہ سرکشی کی، اور خداوند کے اس گھر کو، جسے اُس نے یروشلم میں مقدس ٹھہرایا تھا، ناپاک کیا۔ اور خداوند، اُن کے باپ دادا کے خدا نے، اپنے قاصدوں کے وسیلہ سے اُن کے پاس بار بار پیغام بھیجا، کیونکہ اُسے اپنی قوم اور اپنے مسکن پر ترس آتا تھا۔ لیکن وہ خدا کے قاصدوں کا ٹھٹھا کرتے، اُس کے کلام کو حقیر جانتے، اور اُس کے نبیوں کی اہانت کرتے رہے، یہاں تک کہ خداوند کا غضب اُس کی قوم پر ایسا بھڑکا کہ کوئی چارہ نہ رہا۔ اس لیے اُس نے اُن پر کسادیوں کے بادشاہ کو چڑھا لایا، جس نے اُن کے جوانوں کو اُن کے مقدس کے گھر میں تلوار سے قتل کیا، اور نہ جوانِ مرد پر رحم کیا نہ کنواری پر، نہ بوڑھے پر نہ اُس پر جو بڑھاپے سے جھک گیا تھا؛ اُس نے سب کو اُس کے ہاتھ میں دے دیا۔ اور خدا کے گھر کے سب ظروف، بڑے اور چھوٹے، اور خداوند کے گھر کے خزانے، اور بادشاہ اور اُس کے امیروں کے خزانے، یہ سب وہ بابل لے گیا۔ اور انہوں نے خدا کے گھر کو آگ سے جلا دیا، اور یروشلم کی فصیل ڈھا دی، اور اُس کے سب محلوں کو آگ سے جلا ڈالا، اور اُس کی تمام نفیس چیزوں کو برباد کر دیا۔ اور جو تلوار سے بچ رہے تھے اُن کو وہ بابل اسیر کر کے لے گیا؛ وہاں وہ اُس اور اُس کے بیٹوں کے لیے فارس کی سلطنت کے عہد تک خدمت گزار رہے؛ تاکہ خداوند کا وہ کلام جو یرمیاہ کی زبانی کہا گیا تھا پورا ہو، جب تک کہ زمین اپنے سبتوں سے شادمان نہ ہو جائے؛ کیونکہ جتنی مدت وہ ویران پڑی رہی، وہ سبت مناتی رہی، یہاں تک کہ ستر برس پورے ہوئے۔ اب فارس کے بادشاہ خورس کے پہلے سال میں، تاکہ خداوند کا وہ کلام جو یرمیاہ کی زبانی کہا گیا تھا پورا ہو، خداوند نے فارس کے بادشاہ خورس کی روح کو ابھارا، یہاں تک کہ اُس نے اپنی ساری مملکت میں منادی کرائی، اور اسے تحریر میں بھی درج کرایا کہ: خورس بادشاہِ فارس یوں فرماتا ہے: خداوند آسمان کے خدا نے زمین کی سب سلطنتیں مجھے بخشی ہیں؛ اور اُسی نے مجھے حکم دیا ہے کہ میں اُس کے لیے یروشلم میں، جو یہوداہ میں ہے، ایک گھر بناؤں۔ تم میں سے اُس کی ساری قوم میں کون ہے؟ خداوند اُس کا خدا اُس کے ساتھ ہو، اور وہ چڑھ جائے۔ 2 تواریخ 36:23۔

ہفتاد سال اسارت برای آن بود کہ کلامِ ارمیا بہ انجام رسد: «تا زمین از سبت های خود برخوردار شود؛ زیرا تا زمانی کہ ویران افتادہ بود، سبت نگاہ داشت.» در کلام خدا، جز آیہ ای در تواریخ کہ بدان استناد می‌کنیم، تنها یک موضع دیگر وجود دارد کہ بہ «برخوردار شدن» زمین از سبت‌هایش اشارہ می‌کند۔ آن موضع در باب‌های بیست و پنجم و بیست و ششم لایوان است۔ باب بیست و پنجم دستورالعمل چگونگی واگذاشتن زمین را بیان می‌کند تا از آرامی سبتی خود برخوردار شود، و باب بیست و ششم اگر آن دستورهای عہد رعایت نمی‌شد، لعنت «ہفت برابر» را ترسیم می‌کند۔

سرنوشت یہوایقیم آغاز اسارت را رقم زد؛ اسارتی کہ جزئی از آن چیزی است کہ دانیال در فصل نہم «لعنت» و «قسم» موسی نامید۔ دانیال لعنت «ہفت زمان» را درک می‌کرد، زیرا او در فصل نہم شہادت می‌دهد کہ از طریق مطالعہ نبوت ہفتادسالہ ارمیا بود کہ شمار سال‌هایی را کہ قوم خدا در بابل بہ بندگی کشیدہ می‌شدند، دریافت۔

در سال اول سلطنت او، من دانیال از روی کتاب‌ها دریافتم شمار سال‌هایی را کہ کلام خداوند دربارهٔ آن‌ها بر ارمیا نبی نازل شدہ بود، کہ ہفتاد سال ویرانی‌های اورشلیم بہ کمال خواہد رسید۔ دانیال ۹:۲

دانیال «به وسیله کتاب‌ها» آن هفتاد سال را دریافت، نه فقط از کتاب ارمیا. کتاب دیگری که او فهمید، نوشته‌های موسی بود، زیرا او در دعای خود تصریح می‌کند که «لعنت» آن هفتاد سال بندگی، همان «سوگند» موسی بوده است. واژه‌ای که در دانیال باب نهم به «سوگند» ترجمه شده، همان واژه‌ای است که در لاویان بیست‌وشش به «هفت بار» ترجمه شده است. اسارت یهودا در بابل به مدت هفتاد سال، تحقق لعنت «هفت بار» بود، با وجود هر آنچه هر الهی‌دان معاصری ممکن است استدلال کند. این حقیقت همچون روز روشن است، اما تنها اگر مایل به دیدن باشید.

اور خداوند در کوه سینا به موسی سخن گفت و فرمود: به بنی‌اسرائیل بگو و ایشان را خطاب کن: چون به سرزمینی که من به شما می‌دهم داخل شوید، آن‌گاه آن زمین برای خداوند سبّتی نگاه خواهد داشت. شش سال مزرعه خود را بکار، و شش سال تاکستان خود را هرس کن و محصول آن را جمع‌آوری نما؛ اما در سال هفتم، برای زمین سبّتی آرامی خواهد بود، سبّتی برای خداوند؛ نه مزرعه خود را بکار و نه تاکستان خود را هرس کن. آنچه از خودروی محصول تو می‌روید درو مکن، و انگورهای تاکِ ناهرس خود را جمع مکن، زیرا آن سال، سال آرامی برای زمین است. و سبّتی زمین برای شما خوراک خواهد بود: برای تو، و برای غلامت، و برای کنیزت، و برای مزدورت، و برای غریبی که نزد تو اقامت دارد، و نیز برای چارپایانت و برای وحوشی که در سرزمین تو هستند؛ همه حاصل آن خوراک خواهد بود. و برای خود هفت سبّتی سال بشمار، یعنی هفت بار هفت سال؛ و مدت هفت سبّتی سال برای تو چهل و نه سال خواهد بود. آن‌گاه در روز دهم ماه هفتم، کرنای یوبیل را به صدا درآور؛ در روز کفاره، کرنا را در تمامی سرزمین خود به صدا درآورید. لاویان 25:1-9.

اهم بات یہ ہے کہ زمین کو آرام دینے کی ہدایات میں، زمین پر چھ برس کام کرنے اور ایک برس اسے آرام دینے کے سات ادوار انچاسویں برس تک جاری رہتے ہیں، جب یوبیل ہونا تھا، جو سات برسوں کے سات ادوار کی تکمیل کی نشان دہی کرتا تھا۔ دیکھنے کی نہایت اہم بات یہ ہے کہ یوبیل کے نرسنگے کی آواز یوم کفارہ پر دی جانی تھی، یوں یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جب مثالی یوم کفارہ 22 اکتوبر 1844 کو شروع ہوا، تو یوبیل کا نرسنگا، جو "سات وقتوں" کے دور کی نمائندگی کرتا ہے، اسی وقت پھونکا جانا تھا۔ "سات وقت" جو 677 قبل مسیح میں منسی کے بابل لے جائے جانے کے وقت شروع ہوئے، دو ہزار پانچ سو بیس برسوں کی نمائندگی کرتے تھے، جو مثالی یوم کفارہ پر اختتام پذیر ہوئے۔ یہ تعلق صرف انہی سے مخفی رہے گا جو دیکھنے کے لیے آمادہ نہیں۔ "سات وقتوں" کا دور، دو ہزار تین سو برسوں کے ساتھ مربوط ہے۔

همچنین مهم است که ببینیم در میان دستورهای عهدی نه آیه نخست لاویان بیست‌وپنج، ژرف‌ترین نمونه اصل «یک روز به جای یک سال» در کلام خدا یافت می‌شود. معجونی از افسانه‌ها که الاهی‌دانان برای آنکه گله را با شرابِ بابلی مست نگه دارند پیش می‌کشند، این است که داوری «هفت زمان» در فصل بیست‌وشش، برداشتی نادرست از معنای عبری واژه‌ای است که به «هفت زمان» ترجمه شده است. آن استدلال درست نیست. معنای عبری آن واژه به‌تمامی در تعریف خود، توجیه به‌کارگیری آن به‌صورت عددی را دربر دارد؛ اما استدلال معیوب آنان، که آن را بر مقدمه‌ای گمراه‌کننده مبتنی بر ادعای تخصص خود در دستور زبان عبری استوار می‌سازند، صرفاً استدلالی برای منحرف کردن اذهان است.

مجازات‌ی که در فصل بیست‌وشش به‌صورت «هفت زمان» به تصویر کشیده شده است، از طریق سیاق آن بخش شناخته می‌شود، نه به‌واسطه آنکه برخی الهی‌دانان امروزی زبان عبری را به زور به معنایی دیگر بکشانند. ویلیام میلر نتیجه خود را بدون هیچ ارجاعی به زبان عبری شکل داد، و الهام برداشت او را به‌عنوان برداشتی درست تأیید کرد. فرشتگان فهم او را بر بنیاد سیاق فصلی که داوری «هفت زمان» در آن قرار دارد هدایت کردند، نه بر بنیاد زبان عبری.

سياق باب پچیس وہ ہے جہاں عہد کی ہدایات متعین کی جاتی ہیں، اور پھر باب چھبیس اُن عہدی ہدایات کی پیروی کرنے پر موعودہ برکت فراہم کرتا ہے، اور اس کے بعد اُن ہدایات کی نافرمانی پر اُس چیز کی نشان دہی کرتا ہے جسے دانی ایل "موسیٰ کی لعنت" کہتا ہے۔

سياق، موضوع اصل «یک روز بہ جای یک سال» در نبوت کتاب مقدسی است. آن آیات آغازین لاویان بیست و پنج نشان می دهند که در نبوت کتاب مقدسی، یک روز نمایانگر یک سال است. در کتاب خروج، موسیٰ به روشنی نسبت میان آرامی سبت روز ہفتم برای انسان و بہایم، و آرامی سبت سال ہفتم برای زمین را مشخص می سازد.

اور چھ برس تو اپنی زمین میں بوائی کرے گا اور اس کی پیداوار جمع کرے گا؛ لیکن ساتویں برس تو اسے پڑا رہنے دے اور اسے آرام کرنے دے، تاکہ تیری قوم کے غریب کھائیں؛ اور جو کچھ وہ چھوڑ دیں اسے میدان کے درندے کھائیں۔ اسی طرح تو اپنے انگور کے باغ اور اپنی زیتون کے باغ کے ساتھ بھی کرے گا۔ چھ دن تو اپنا کام کرے گا، اور ساتویں دن آرام کرے گا، تاکہ تیرا بیل اور تیرا گدھا آرام پائیں، اور تیری لونڈی کا بیٹا اور پردیسی تازہ دم ہوں۔ خروج 23:10-12۔

در درون آن سه آیه می توان دریافت که یک روز استراحت برای انسان ها و چارپایان، معادل یک سال استراحت برای زمین است. در باب بیست و پنج لاویان، در پنج آیه نخست، همان ساختار دستوری عیناً مطابق با فرمان سبت در باب بیستم خروج، آیات هشت تا یازده، یافت می شود.

اور خداوند در کوه سینا به موسیٰ سخن گفت و فرمود: به بنی اسرائیل یگو و به ایشان بگو: چون به زمینی که من به شما می دهم داخل شوید، آنگاه زمین برای خداوند سبتی نگاه دارد. شش سال مزرعه خود را بکار، و شش سال تاکستان خود را هرس کن، و محصول آن را جمع آوری نما؛ اما در سال هفتم، برای زمین سبت آرامی خواهد بود، سبتی برای خداوند: مزرعه خود را مکاشته، و تاکستان خود را هرس منما. آنچه از خودروی محصولت بروید درو مکن، و انگورهای تاک ناهرس خود را جمع مکن، زیرا آن سال، سال آرامی برای زمین است. لاویان 25:1-5.

വിശുദ്ധമായി അതിനെ ഓർത്തു ദിവസത്തെ സബ്ബത്ത് സകല നിന്നറെ പരിശ്രമിച്ചു നീ ദിവസം ആറു. ആചരിക്കേണം നിന്നറെ ദിവസം ഏഴാം എന്ന് നാൽ. ചയ്യേണെ പരവൃത്തിയും നീ അന്നാൾ; സബ്ബത്താകുന്നൂ യഹോവയ്ക്കുള്ള ദൈവമായ മകനും നിന്നറെ, നീയും; ചയ്യേരുത് പരവൃത്തിയും യാതൊരു നിന്നറെ, ദാസിയും നിന്നറെ, ദാസനും നിന്നറെ, മകളും നിന്നറെ അന്നയും വാതിലുകൾക്കുള്ളിലുള്ള നിന്നറെ, കന്നുകാലിയും ആറു യഹോവ, എന്തുകൊണ്ടെന്നാൽ. ചയ്യേരുത് അങ്ങനെ ഉള്ള അവയിൽ സമുദ്രവും ഭൂമിയും ആകാശവും ദിവസങ്ങളിൽ വിശ്രമിച്ചു അവൻ ദിവസം ഏഴാം; സൃഷ്ടിച്ചു സകലവും അനുഗ്രഹിച്ചു ദിവസത്തെ സബ്ബത്ത് യഹോവ അതുകൊണ്ടു 20:8-11. പുറപ്പാട്. വിശുദ്ധമാക്കി അതിനെ

با هم، آن دو فرمان سبت، بستر لاویان بیست و پنج و بیست و شش را تعیین می کنند. چون سطر بر سطر در کنار هم نهاده شوند، گواهی می دهند که «شش روز کار کن، و همه کار خود را انجام ده»، و «شش سال مزرعه خود را بکار، و شش سال تاکستان خود را هرس کن، و محصول آن را جمع آوری نما». «اما روز هفتم، سبت یهوه خدای توست»، و «سال هفتم برای زمین سبت آرامی خواهد بود، سبتی برای خداوند».

هر دو الفاظ جو سبت کے احکام میں، خواہ وہ انسانوں کے لیے سبت ہو یا زمین کے لیے سبت، "ساتواں" کے طور پر ترجمہ کیے گئے ہیں، وہی ایک عبرانی لفظ ہیں جس کا احبار کے چھبیسویں باب میں "سات بار" کے طور پر ترجمہ کیا گیا ہے۔ احبار کے ابواب پچیس اور چھبیس کا سیاق اس نبوی اصول کے دائرے میں قائم ہے کہ بائبل نبوت میں ایک دن ایک سال کی نمائندگی کرتا ہے۔ اسی قدر اہم نبوی اصول اولین ذکر بھی ہے۔

نخستین چیز کہ در این دو باب ذکر شدہ است، اصل یک روز بہ جای یک سال است۔ ویلیام میلر بہ وسیلہ جبرئیل و فرشتگان دیگر ہدایت شد تا «ہفت زمان» مذکور در لاویان را بہ عنوان نمادی از دو ہزار و پانصد و بیست سال شناسایی کند، و این کاملاً با سیاق این ابواب، یعنی اصل یک روز بہ جای یک سال، کہ در پنج آیہ آغازین باب بیست و پنج بیان شدہ است، در توافق کامل قرار دارد۔

ہنگامی کہ نویسندہ تواریخ علت این را کہ چرا بہ بابل اجازہ دادہ شد تا پادشاہی جنوبی یہودا را بہ اسارت ببرد بیان کرد، گفت کہ این امر برای آن بود کہ زمین از استراحتِ سبتِ خود بہرہ مند شود۔ تنہا جای دیگری در کلام خدا کہ از بہرہ مند شدن زمین از استراحتی یاد می کند، در فصل ہای بیست و پنج و بیست و شش لاویان قرار دارد۔ ہفتاد سالی کہ بابل بہ عنوان نخستین پادشاہی نبوتِ کتاب مقدس سلطنت کرد، نہ تنہا سال ہای نمادینی را ارائه می کند کہ در آن وحش زمین خاست بہ عنوان ششمین پادشاہی نبوتِ کتاب مقدس حکومت می کرد، بلکہ آن ہفتاد سال اشارہ ای مستقیم بہ «ہفت زمان» در لعنتِ موسی است۔

آنگاہ کہ بہ مطالعہ نبوت ہایی کہ در شش فصل نخست دانیال بہ تصویر کشیدہ شدہ اند آغاز می کنیم، ضروری است بدانیم کہ لعنتِ «ہفت زمان»، همان گونه کہ برکتِ «ہفت زمان»، عنصری از ہر یک از آن فصل ہاست۔

También es importante recordar que el ciclo de siete ciclos de siete años queda señalado por el toque de la trompeta del jubileo en el día décimo del mes séptimo, que es el Día de la Expiación. Este hecho vincula los "siete tiempos" con las dos mil trescientas tardes y mañanas de Daniel capítulo ocho, versículo catorce. También es importante recordar que un año profético consta de trescientos sesenta días, y si se suman trescientos sesenta días una y otra vez, durante "siete tiempos", ello equivale a dos mil quinientos veinte días

ہنگامی کہ دانیال از طریق کتاب ہا شمار سال ہایی را کہ ارمیا تعیین کردہ بود دریافت، دعایی را آغاز کرد کہ ہر جزء از پاسخ توبہ ای را کہ بہ عنوان امری ضروری شناختہ شدہ است در بر می گیرد، اگر قوم خدا ہرگز بہ واقعیتِ اسیر بودن خود در سرزمین دشمن بیدار شوند۔ در پایان دعای لاویان بیست و شش دانیال، جبرئیل ظاہر شد تا بہ دانیال دربارہ رؤیایی کہ آن را «شنیدہ» بود فہم عطا کند، یعنی رؤیای دو ہزار و سیصد روز۔ جبرئیل سخن خود را با این اعلام آغاز کرد کہ ہفتاد ہفتہ برای قوم دانیال «مقرر» شدہ است۔

ہفتاد ہفتہ بر قوم تو و بر شہر مقدس تو مقرر شدہ است، تا عصیان بہ کمال رسد، و گناہان پایان یابد، و برای تقصیر کفارہ بہ جا آوردہ شود، و عدالت جاودانی آوردہ شود، و رؤیا و نبوت مختم گردد، و قدوس اقداس مسح شود۔ دانیال 9:24

واژہ ای کہ در این آیہ بہ «مقرر شدہ» ترجمہ گردیدہ، بہ معنای «بریدہ شدہ» است؛ بنابراین، مقصود آن است کہ ہفتاد ہفتہ می بایست از دو ہزار و سیصد روز بریدہ شود۔ از آغاز فرمان سوم در سال ۴۵۷ پیش از میلاد، قوم دانیال ہفتاد ہفتہ نبوی از زمان آزمائشی در اختیار می داشتند۔ ہفتاد ہفتہ نبوی برابر است با چہارصد و نود سال۔ چہارصد و نود سال پس از فرمان سوم، اسرائیل باستان در

سال ۳۴ استیفان را سنگسار می‌کرد، و آنان به طور کامل از خدا طلاق داده می‌شدند.

اسیری که پیش از آن سه فرمان رخ داد و نقطه آغاز چهارصد و نود سال زمان آزمابشی را مشخص می‌کند، هفتاد سال به طول انجامیده بود. آن هفتاد سال مقرر شده بود تا زمین از آرامی‌های سبت خود بهره‌مند گردد؛ همان آرامی‌هایی که اسرائیل باستان هرگز به‌جا نیاورده بود. هفتاد سال آرامی سبت برای زمین، به سبب چهارصد و نود سال طغیان بر ضد سوگند موسی (یا هفتاد هفته سال) پدید آمد.

چهار سو نوے سال تک احبار پچیس کے عہد کے خلاف بغاوت نے اسیری کے ستر سال پیدا کیے، تاکہ زمین اپنے آرام سے متمتع ہو۔ اسیری کے یہ ستر سال تین فرمانوں پر منتج ہوئے، جنہوں نے قدیم اسرائیل کے لیے آزمائشی مہلت کے مزید چار سو نوے سال متعین کیے۔ یوں ہم چار سو نوے سال کے دو آزمائشی ادوار دیکھتے ہیں۔ یہ تین فرمان تین فرشتوں کے پیغامات کی تمثیل ہیں، جن میں سے پہلا 1798 میں پہنچا، یعنی شمالی مملکت کے خلاف ”سات زمانوں“ کی پہلی غضبناکی کے اختتام پر۔ تیسرا فرشتہ تیسرے فرمان کے بعد دو ہزار تین سو سال گزرنے پر 22 اکتوبر 1844 کو آیا، اور اسی وقت ”غضب کے آخری انجام“ نے بھی ظہور کیا۔

در طول چهل و شش سال میان پایان نخستین غضب و پایان آخرین غضب، عیسی بنیادِ ہیکل میلریتی را نهاد، و سنگ بنیادِ آن «هفت زمان» بود. آن سنگ می‌بایست در آغاز، یا سنگ بنیادِ آدونتیسیم باشد (وگرنہ سنگ لغزش)، و در پایان، یا سنگ سرزایہ و سنگ کمالِ آن باشد (وگرنہ سنگ گور). سه فرمانی کہ نمایانگر ورودِ پیام‌های سه فرشتہ در تاریخ ۱۷۹۸ تا ۱۸۴۴ هستند، همچنین نمایانگر سه فصلِ نخستِ کتاب دانیال نیز می‌باشند.

ما در مقالہ بعدی بررسی شش فصلِ نخست را آغاز خواهیم کرد.

«ہنگامی کہ کتاب‌های دانیال و مکاشفہ بہتر فہمیدہ شوند، ایمانداران تجربہ‌ای دینی بہ کلی متفاوت خواهند داشت... یک چیز بی‌تردید از مطالعہ مکاشفہ فہمیدہ خواهد شد—این کہ پیوند میان خدا و قوم او نزدیک و قاطع است.» The Faith I Live By, 345.